



## سوال

ان شاء اللہ کہنے میں تاخیر کرنا

## جواب

الحمد للہ

شیخ شنفیصلی رحمہ اللہ تعالیٰ کہنے میں :

اللہ تعالیٰ کا فرمان : واذا کررہک اذانسیت جب آپ بھول جائیں تو اپنے رب کو یاد کریں۔ الکھف (24)۔

اس آیت میں علماء تفسیر کے دو قول معروف ہیں :

اول :

یہ آیت اپنے سے پہلی والی آیت سے متعلق ہے، اور معنی یہ ہے : اگر آپ نے کوئی کام کرنے کا کہا لیکن ان شاء اللہ کہنا بھول گئے پھر آپ کو یاد آیا تو آپ اس وقت ان شاء اللہ کہہ لیں، یعنی آپ کوئی بھی کام کرنے کا کہیں تو اسے اللہ تعالیٰ کی مشیت کے ساتھ معلق کرنے کے لیے ان شاء اللہ کہنا بھول جائیں تو جب یاد آئے کہ لیں۔

یہی قول ظاہر ہے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا اس سے پہلے والا فرمان اسی پر دلالت کر رہا ہے :

ولا تقولن لشیئی انی فاعل ذالک خدا الا ان یشاء اللہ

اور کسی چیز کے بارہ میں ہرگز ہرگز یہ کہنا کہ میں یہ کام کل کروں گا، مگر ساتھ ہی ان شاء اللہ کہہ لینا۔

جمہور علماء کا قول بھی یہی ہے، اس قول کے قائلین میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حسن بصری اور ابوالعالیہ رحمہما اللہ تعالیٰ وغیرہ ہیں۔